السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں سے ہاتھ ملانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں سے ہاتھ ملانے میں کچھ تفصیل ہے۔اگر عورتیں ہاتھ ملانے والے کے محرم رشتہ داروں سے ہوں تو کوئی حرج نہیں، مثلاً: اس کی ماں، بیٹی، بہن، خالہ، پھوپھی اوراس کی بیوی۔اوراگر مصافحہ غیر محرموں سے ہو تو ناجائز ہے۔کیونکہ ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کرنے کےلیےاپنے ہاتھ کو بڑھایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"[1]إِنِی لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ"[1]

"میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا"

اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

"[2]وَلا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا يُبَايِعُهُنَّ إِلا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكِ عَلَى ذَلِكِ"[2]

"نہیں اللہ کی قسم! بیعت لیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے یہ کہہ کر بیعت لیتے بلاشبہ میں نے تم سے اس پر بیعت لے لی"

لہذا عورت کا غیر محرموں سے ہاتھ ملانا جائز نہ ہوا، اور نہ ہی مذکورہ دو حدیثوں کی وجہ سے مرد کےلیے غیر محرم عورتوں سے ہاتھ ملانا جائز ہے، اوراس لیے بھی کہ اس کے ساتھ فتنے سے امن نہیں۔(سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]4181)صحیح سنن النسائی رقم الحدیث ۔)

[2]4609)صحیح البخاری رقم الحدیث ۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 635

محدث فتویٰ